

کیمیای کھادوں سے متعلق ترغیبات کے واجبات کی ادائیگی کے

Posted On: 07 FEB 2017 1:43PM by PIB Delhi

لئے بجٹ 2017 میں 10000 کروڑ روپے کے خصوصی بینکنگ انتظامات

نئی دہلی۔ 07 فروری، کیمیای اشیا اور کیمیای کھادوں کے وزیر جناب اننت کمار نے کل یہاں کیمیای کھادوں اور کیمیای اشیا اور ادویہ کے شعبے کے محکمے کی گذشتہ تین برسوں کے دوران حاصل کی گئی حصولیابیوں کے ضمن میں میڈیا کو جانکاری دینے کے لئے میڈیا سے خطاب کیا۔ کیمیای اشیا اور کیمیای کھادوں، جہاز رانی، سڑک نقل و حمل اور شاہراہوں کے وزیر مملکت جناب من سکھ لال منڈاویا بھی اس موقع پر موجود تھے۔

اس موقع پر کیمیای کھادوں کے شعبے کے لئے بجٹی تخصیصات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ 2017-18 کے لئے مجموعی بجٹی تخصیص 74 ہزار 235 کروڑ روپے کے بقدر کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بجلی کے ساتھ کیمیای کھادوں کا شعبہ اس حکومت کے لئے حصولیابی کے معاملے میں سرفہرست رہا ہے۔ یہ گذشتہ تیسری سہ ماہی کے دوران سب سے زیادہ تیزی سے ترقی کرنے والا شعبہ ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کیمیای کھادوں پر ترغیبات کی وجہ سے جو واجبات کا وزن لاحق ہے، اس کو نمٹانے کے لئے دس ہزار کروڑ روپے کے خصوصی بینکنگ انتظامات کئے گئے ہیں اور اس بجٹ میں اسے منظوری دی گئی ہے تاکہ کیمیای کھادوں پر عائد ترغیبات سے متعلق واجبات کی ادائیگی ممکن ہو سکے۔

جناب اننت کمار نے کہا کہ حکومت نے ملک کو یورپ اور دیگر کھادوں کے معاملوں میں خود کفیل بنانے کی غرض سے کلیدی اقدامات کئے ہیں۔ ان اقدامات میں یورپ کی پیداوار میں توانائی اثر انگیزی کو فروغ دینا، اندرون ملک یورپ کی زیادہ سے زیادہ پیداوار کو ممکن بنانا، یورپ اور دیگر کیمیای کھادوں کو بوقت ضرورت درآمد کرنا، سیزن کے دوران کیمیای کھادوں کی وافر سیلائی کو یقینی بنانے کے لئے ریاستی حکومتوں کے ساتھ پیشگی انتظامات انجام دینا اور سبسڈی کو معقول ترین بنانا جیسے اقدامات شامل ہیں۔ ان تمام اقدامات کے نتیجے میں اضافی صلاحیت ہم پہنچائے بغیر گذشتہ برس یورپ کی اب تک کی سب سے زیادہ پیداوار یعنی 245 ایل ایم ٹی یورپ کھاد اندرون ملک تیار کی گئی ہے۔ اندرون ملک جو یورپ تیار کی گئی ہے وہ بھی اور درآمد شدہ یورپ دونوں نیم کی کوٹنگ والی یورپ کھاد ہے۔ اس کے نتیجے میں کم یورپ کے استعمال سے کھیتوں میں زیادہ پیداوار ہوئی ہے اور یورپ کی بلیک مارکیٹنگ اور جمع خوری پر قدغن لگانے میں مدد ملی ہے۔

ایف سی آئی ایل کی گورکھپور، سندری اور ایچ ایف سی ایل کی اکائیوں کے احیا کا ذکر کرتے ہوئے وزیر موصوف اطلاع دی کہ تینوں کے اکائیوں کے احیا کے لئے کابینہ کی منظوری حاصل کی جارہی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ برہمپتر ویلی فریٹلائزر کارپوریشن لمیٹڈ کے موجودہ احاطے واقع نامروپ میں، امونیا یورپ کا ایک نیا کامپلیکس قائم کرنے کے لئے کابینہ کی منظوری حاصل کر لی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ تلچر کا پلانٹ بھی وہ پہلا پلانٹ ہوگا جو کوئلہ گیس فیکیشن ٹیکنالوجی کی مدد سے از سر نو چالو کیا جائے گا۔

بین الاقوامی منڈی کے شانہ بشانہ رہتے ہوئے محکمے نے کیمیای کھادوں کی کمپنیوں کو، جون 2016 سے ڈی اے پی، ایم او پی اور مشگل کیمیای کھادوں کی قیمتوں کو بالترتیب پچاس کلو کے بیگ کے لئے 125، 250 اور 50 روپے کے لحاظ سے طے کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈی اے پی کی قیمتیں دسمبر 2016 کے دوران دوبارہ سے کم کر کے 50 کلو کے بیگ کے لئے محض 65 روپے مقرر کی گئی ہیں۔

سٹی کمپوسٹ کو فروغ دینے کی پالیسی کے نفاذ کا ذکر کرتے ہوئے جناب اننت کمار نے کہا کہ حکومت ہند نے سٹی کمپوسٹ کو فروغ دینے کی غرض سے متعلقہ پالیسی کو اپنی منظوری دے دی ہے جس کے تحت سٹی کمپوسٹ کی پیداوار اور کھپت کے سلسلے میں مارکیٹنگ ڈویلپمنٹ امداد کے طور پر 1500 روپے/ایم ٹی کی امداد فراہم کی گئی ہے۔ تاکہ سٹی کمپوسٹ کو بڑھاوا مل سکے۔ 2017-18 کے دوران سٹی کمپوسٹ کی فروخت کے لئے ایم ڈی اے جاری کرنے کی غرض سے 15 کروڑ روپے کی بجٹی تجویز رکھی گئی ہے۔

کیمیای کھادوں پر دی جانے والی ترغیبات کی ادائیگی کے لئے فائدے کی براہ راست منتقلی کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ کیمیای کھادوں کے شعبے میں ڈی بی ٹی کے نفاذ کا اعلان 2016-17 کی بجٹ تقریر میں کیا گیا تھا۔ مقصد یہ تھا کہ کاشتکاروں کو بہتر سروس ڈلیوری ممکن ہو سکے۔ کیمیای کھادوں کے شعبے میں مذکورہ ڈی بی ٹی ماڈل روایتی نظام سے قدرے مختلف ہے اور وہی نظام جاری رہے گا تاکہ یورپ اور پی کے کیمیای کھادیں اپنی طے شدہ قیمتوں پر دستیاب ہو سکیں۔ کیمیای کھادوں سے متعلق کمپنیاں ضلعی سطح پر کیمیای کھادوں کے حصول کے موقع پر اپنی سبسڈی وصول کر لیتی تھیں۔ اب یہ ہوگا کہ سبسڈی کی ادائیگی اُس وقت کی جائے گی جب کیمیای کھادیں کاشتکاروں/استفادہ کنندگان کو فروخت کے مقام پر حوالے کردی جائیں گی اور یہ ادائیگی پوائنٹ آف سیل مشینوں کے توسط سے بائیو میٹرک تصدیق کے ذریعے عمل میں آئے گی۔

کیمیای ادویہ کے شعبے میں وزیر موصوف نے بتایا کہ پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا (پی ایم بی جے پی) کے تحت 760 سے زائد جن اوشدھی کیندر ملک بھر میں مصروف عمل ہیں۔ حکومت کا منصوبہ یہ ہے کہ تین ہزار جن اوشدھی کیندر کھولے جائیں۔ چنانچہ اس منصوبے پر عمل کے بعد جلد ہی ہر ایک تحصیل میں ایک جن اوشدھی کیندر کام کرنے لگے گا۔ فی الحال 450 سے زائد ادویہ اور 150 صحت سے متعلق ضروری سازو سامان ایسے ہیں جو جن اوشدھی کیندروں پر برانڈڈ ادویہ کی قیمتوں کے مقابلے میں ایک تہائی قیمتوں پر دستیاب ہیں۔ وزیر موصوف نے یہ بھی بتایا کہ وشاکھاپنم ، بڈی (ہماچل پردیش) اور گجرات اور تلنگانہ سمیت چار مقامات پر میڈیکل آلات کے پارک قائم کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ جلد ہی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فارماسیوٹیکلس ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (این آئی پی ای آر) قائم کئے جائیں گے اور ابھی حال ہی میں راجستھان میں جھالاواڑ میں ایسا ہی ایک ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ یہ تمام ادارے فارما شعبے میں ڈگر سے ہٹ کر تحقیق کا کام انجام دیں گے اور ملک میں فارما سائنسدانوں کی ایک مضبوط افرادی قوت فراہم کریں گے۔

کیمیای اشیا اور پیٹرو کیمیکل سیکٹر کے شعبے کی حصولیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے جناب کمار نے اطلاع دی کہ حکومت اپنی جانب سے پلاسٹک انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کے مرکزی ادارے اور پٹرولیم ، کیمیای اشیا اور پیٹرو کیمیکل سرمایہ کاری خطوں (پی سی پی آئی آر) کے قیام کے لئے کوشاں ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ پلاسٹک پارک بھی قائم کئے جائیں گے تاکہ بھارت میں میک ان انڈیا مشن کو کامیاب بنایا جاسکے۔ اس قدم سے آنے والے وقتوں میں 39 لاکھ سے زائد روزگار کے مواقع حاصل ہوں گے۔ سرکاری دائرہ کار کی کیمیای کھادوں کی صنعتوں کے توسط سے ہونے والی کلیدی فروخت کے سلسلے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے جناب کمار نے اطلاع دی کہ حکمت عملی پر مبنی فروخت ایک ایسا طریقہ کار ہوتا ہے جس کے تحت پی ایس یو کے دستیاب اضافی اراضی وسائل کا استعمال سرکاری کیمیای کھادوں کی صنعتی اکائیوں کے خساروں اور واجبات کو کم کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں پلانٹ کا احیاء عمل میں آنے کا راستہ ہموار ہوتا ہے۔ اس قدم سے بازار میں واجبی قیمتوں پر ادویہ کی دستیابی پر کوئی برعکس اثر مرتب نہیں ہوگا۔

اس موقع پر موجود دیگر عمائدین میں کیمیای اشیا اور پیٹرو کیمیکل کے سکرپٹری جناب انوج کمار بشنوئی، فارماسیوٹیکلس کے سکرپٹری شری جے پریہ پرکاش، کیمیای کھادوں کی سکرپٹری شریمتی بھارتی سیہاگ، وزارت کے دیگر سینئر افسران شامل تھے۔

U-
539

(Release ID: 1481954) Visitor Counter : 2

